

# PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION



**Hon. President**  
Dr. Salma Aslam Kundi

**Hon. President Elect**  
Dr. Hameedullah Khan

**Hon. Immediate Past President**  
Dr. Ikram Ahmed Tunio

**Hon. Secretary General**  
Dr. S.M. Qaisar Sajjad

**Hon. Treasurer**  
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

**Hon. Joint Secretaries**  
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

**Hon. Chairman E.B. JPMA**  
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

**Hon. Editor The Medical Gazette**  
Dr. Alia Bano

27 نومبر 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) W.H.O کی طرف سے کووڈ-19 کی نئی قسم کی درجہ بندی پر بہت زیادہ فکرمند ہے، یعنی Omicron جو کہ تیزی سے پھیلنے والی قسم ہے۔ یہ سب سے پہلے جنوبی افریقہ میں پایا گیا تھا اور اب مسافروں کے ذریعے دنیا کے دیگر حصوں تک پہنچ رہا ہے۔ جنوبی افریقہ میں کرونا کی اس قسم میں طبی طور پر ہلکی علامات پائی گئیں ہیں جن میں سونگھنے اور ذائقے کا کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔

پی ایم اے نے ایک بار پھر حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ تیار اور چوکس رہے اور کرونا کی اس قسم کو ملک میں داخل ہونے سے روکنے کیلئے فوری طور پر حفاظتی اقدامات کرے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ جنوبی افریقہ اور اس خطے کے دیگر ممالک سے ہوائی سفر پر عارضی پابندی عائد کی جائے۔ ہم حکومت کو پر زور مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایئر پورٹس اور ملک کے دیگر داخلی مقامات پر سہولیات کو بہتر بنائے تاکہ مسافروں کی اسکینگ کی جاسکے اور ایئر پورٹس پر ایفٹی جن کوویڈ 19 ٹیسٹ دوبارہ شروع کیا جائے خاص طور پر ان مسافروں کا جو زیادہ خطرے والے ممالک سے خاص طور پر جنوبی افریقہ سے آتے ہیں۔ اگر کسی میں کوویڈ 19 کی علامات پائی جاتی ہیں تو اسے نگرانی کیلئے داخلی مقامات پر قرنطینہ میں رکھا جائے۔ کورونا وائرس کے مثبت آنے والے مریضوں کو الگ تھلگ سہولیات میں رکھا جائے۔ حکومت تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے اور فوری طور پر ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کرے۔ ہمیں ڈر ہے کہ اگر حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہی تو خدا نہ کرے ہمیں دسمبر کے وسط یا آخر تک COVID-19 کی ایک اور لہر کا سامنا ہوسکتا ہے۔ یہ سنگین بھی ہو سکتی ہے کیونکہ یہ نئی قسم زیادہ متعدی ہے۔ ہمیں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے بہت محتاط رہنا چاہیے تاکہ ملک میں کرونا کی صورتحال خراب نہ ہو جائے۔

پی ایم اے لوگوں سے ویکسین لگوانے کی درخواست کرتی ہے۔ جن لوگوں نے ویکسین نہیں لگوائی وہ بیماری کی پیچیدگی کا سامنا کر سکتے ہیں۔ ہم آپ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ احتیاطی تدابیر اپنائیں، جب بھی باہر نکلیں ماسک پہنیں، سماجی فاصلہ رکھیں، مناسب وقفوں سے اپنے ہاتھوں کو دھوئیں یا سینٹائز کریں، ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے گریز کریں۔ مزید برآں کووڈ-19 کو روک کر ہم اپنی تجارت اور کاروبار کو آگے بڑھا سکیں گے ورنہ حکومت دوبارہ کورونا سے متعلق پابندیاں لگانے پر مجبور ہوگی۔ آگاہ رہیں کہ اگر آپ نے ویکسین لگوائی ہے تو پھر بھی آپ ہلکی علامات کے ساتھ کورونا سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ صرف آپ کو خبردار کرنے کے لئے آگاہی دی جا رہی ہے لہذا آپ کو فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد  
اعزازی سیکریٹری جنرل  
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

